



## سوال

(231) میری بیوی برقعہ پہنتی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے گاؤں کی ایک لڑکی سے شادی کی ہے اور الحمد للہ میری بیوی کا اخلاق بہت اچھا ہے، امور دین سے متعلق باتیں میں نے اسے سکھادی ہیں، ہمارے ہاں عورتیں برقعہ پہنتی ہیں، لیکن میں نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ وہ برقعہ پہننے کے بجائے چادر اوڑھے اور اس طرح حجاب کا اہتمام کرے، اس نے چند دن تک تو ایسا کیا لیکن اب پھر اس نے برقعہ پہننا شروع کر دیا ہے کیونکہ امور خانہ داری بھی بجالانا پڑتے ہیں، ہمارے ہاں بعض لوگوں کی یہی عادت ہے کہ جب ان کے پاس اور کوئی کام کاج کرنے والا نہ ہو تو ان کی بیٹی گھر کے کام کاج میں اپنے اہل خانہ کا ہاتھ بٹاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں بیوی کو ضرور اس بات کا پابند کروں کہ وہ برقعہ ترک کر کے معروف حجاب ہی کو اختیار کرے جب کہ برقعہ پہننے کی حالت میں بھی سوائے سواتس کی آنکھوں کے اور کچھ ظاہر نہیں ہوتا؟ کیا میں اپنی بیوی کے والدین سے یہ مطالبہ کر سکتا ہوں کہ اب وہ میری بیوی کو چھوڑ دیں تاکہ وہ میرے گھر آجائے؟ امید ہے جواب شافی سے سرفراز فرمائیں گے!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برقعہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ اس نے چہرے کو چھپا رکھا ہو اور سوائے آنکھوں کے باریک آنکھ کے اور کچھ ظاہر نہ ہو تو اس طرح برقعہ اوڑھنے والی عورت کے بارے میں یہی کہا جائے گا کہ اس نے حجاب اختیار کر رکھا ہے اور اپنی زینت کو ظاہر نہیں کیا اور پردہ کا لباس پہننے سے متعلق ہر قوم کی اپنی اپنی عادت ہوتی ہے۔

بیوی کے والدین سے مطالبہ کرنا کہ وہ اسے اب آپ کے سپرد کر دیں تو اس مسئلہ کا تعلق آپ سے ہے، انہیں اگر اس کی ضرورت ہے اور ان کے پاس رہنا آپ کے لئے نقصان دہ نہیں ہے تو احسن یہ ہے کہ آپ درگزر کریں کیونکہ اس سے ان کے ساتھ تعاون ہوگا اور ان کے معاملہ میں سہولت اور آسانی ہوگی اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”آسانی پیدا کرو اور دشواری پیدا نہ کرو۔“ اور حضور اقدس ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں مصروف ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت و ضرورت پوری فرمادے گا۔“ اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ص 364

محدث فتویٰ